سوال

(445)بیماری کی وجہ سے روزے نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیمار ہوگئی اور رمضان المبارک کے روزے نہ رکھ سکی۔ کچھ شفا ہوئی اور میں نے سمجھا کہ روزے رکھ لوں گی مگر صرف بارہ روزے ہی رکھ سکی اور باقی کے لیے ہمت نہ رہی۔ میں نے اس کے بعد بھی روزے رکھنے کی کوشش کی ہے، مگر تکلیف ہوجانے کی وجہ سے ممکن نہیں ہورہا۔ تو اب میں اپنے ان بقیہ روزوں کے متعلق کیا کروں؟ اس بارے میں میری رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہئے کہ جہاں تک ہوسکے ہمت اور برداشت سے کام لیں، اور روزے رکھنے کی کوشش کریں اور صبر کریں، اس میں بڑا عظیم اجروثواب ہے۔ لیکن آپ تم روزے رکھنے سے عاجز ہیں، اور انتہائی مشکل ہو، یا اس سے مرض بڑھتا ہو اور افاقہ کی امید نہ ہو تب فدیہ دیا جا سکتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔ اگر پھر مرض ختم ہوجائے اور روزے رکھنے کی طاقت ہو تو احتیاط یہی ہے کہ ان فوت شدہ روزوں کی قضا بھی دیں۔ اللہ عزوجل آپ کو شفا دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 352

محدث فتویٰ